جمعرات
7 ستمبر 1995ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 200 | جمعرات-10 ربیع الثانی-1416ھ' 7 تبوک 1374ھش' 7-ستمبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میری باتوں کو متوجہ ہو کر سنو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ باتیں صرف تمہارے کان تک ہی رہ جائیں اور تم ان سے کوئی فائدہ نہ اٹھاؤ اور یہ تمہارے دل تک نہ پہنچیں۔ نہیں۔ بلکہ توجہ سے سنو اور ان کو دل میں جگہ دو اور اپنے عمل سے دکھاؤ کہ تم نے ان کو سرسری طور پر نہیں سنا اور ان کا اثر اسی آن تک نہیں بلکہ گہرا اثر ہے۔

اس بات کو بخوبی یاد رکھو کہ گناہ ایسی زہر ہے جس کے کھانے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے اور نہ صرف ہلاک ہی ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کرنے سے رہ جاتا ہے اور اس قابل نہیں ہوتا کہ یہ نعمت اس کو مل سکے۔ جس جس قدر گناہ میں مبتلا ہوتا ہے۔ اسی اسی قدر خدا تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ روشنی اور نور جو خدا تعالیٰ کے قرب میں اسے ملنی تھی اس سے پرے ہٹتا جاتا ہے اور تاریکی میں پڑ کر ہر طرف سے آفتوں اور بلاؤں کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ سب سے زیادہ خطرناک دشمن شیطان اس پر اپنا قابو پا لیتا ہے اور اسے ہلاک کر دیتا ہے۔ لیکن اس خطرناک نتیجہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک سامان بھی رکھا ہوا ہے۔ اگر انسان اس سے فائدہ اٹھائے تو وہ اس ہلاکت کے گڑھے سے بچ جاتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ کے قُرب کو پا سکتا ہے۔ وہ سامان کیا ہے۔ رجوع الی اللہ یا سچی توبہ۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 141

گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے

ہر ایک گناہ خواہ وہ زبان کا ہو یا آنکھ یا کان کا۔ غرض ہر اعضاء کے جدا جدا گناہ ہیں۔ ان سے بچتے رہو کیونکہ گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔ گناہ کی زہر وقتاً فوقتاً جمع ہوتی رہتی ہے اور آخر اس مقدار اور حد تک پہنچ جاتی ہے جہاں انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ پس بیعت کا پہلا فائدہ تو یہ ہے کہ یہ گناہ کے زہر کے لئے تریاق ہے۔ اس کے اثر سے محفوظ رکھتی ہے اور گناہوں پر ایک خط تنسیخ پھیر دیتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دعوت الی اللہ میں کامیابی کیلئے اخلاص کا ہونا ضروری ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

ہر ایک شخص کا فرض ہے کہ اشاعت (دین حق) کرے۔ پھر یہ بھی یاد رکھو کہ اس کے لئے جو ذرائع ہیں۔ جب تک ان سے کام نہ لیا جائے۔ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ تمہارے دل میں لوگوں کا پیار۔ محبت اخلاص ہونا چاہئے اور ان کے لئے اپنے اندر قربانی کے جذبات پیدا کرنے چاہئیں۔ اس کو دیکھ کر لوگوں میں تمہاری باتیں سننے۔ سمجھنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کا خیال ہو گا' لیکن اگر تم کسی پر اس طرح کوئی اثر نہیں ڈال سکتے اور اس کو اپنی باتوں کی طرف متوجہ نہیں کر سکتے۔ تو پھر دلائل سنانے سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ عملی طور پر انہیں اپنی ہمدردی اور اخلاص کا ثبوت دینے کی ضرورت ہے اور جب کسی کے اندر ہمدردی اور اخلاص درد پیدا ہو جائے تو پھر اس کو بتانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ خود بخود اس کا احساس ہونے لگ جاتا ہے۔ بیٹری پکڑو تو آپ ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس میں بجلی ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

ہر ایک سے نیکی کرو اور خدا تعالیٰ کی کُل مخلوق سے احسان کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ولادت

○ مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب لطفی صاحب ابن مکرم مرزا افضل الرحمٰن صاحب آف مسی ساگا انٹاریو کینیڈا
(Mississauga, Ontario, Canada)
کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3۔جون 1995ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے "وجیہ الرحمٰن" عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ حضرت بھائی مرزا برکت علی صاحب قادیانی کا پڑپوتا اور مکرم شیخ طاہر احمد صاحب ابن حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر آف فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو احمدیت کا سچا خادم بنائے اور صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم سید مبشرات احمد صاحب کینیڈا ابو جہائی بلڈ پریشر اور شوگر بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم حفیظ احمد عادل صاحب کو کراچی میں سر اور ٹانگوں پر گولیاں لگی ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ڈاک کے لفافے کی نئی شرح

مختلف اضلاع سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ ڈاک کے لفافہ پر کم شرح سے ٹکٹیں لگائی جاتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں جماعتوں کو بیرنگ خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ ڈاک کی شرح میں اضافہ ہو چکا ہے۔ اگر لفافہ اپنا ہو تو لفافہ پر ایک روپیہ پچیس پیسے کی ٹکٹ لگانی چاہئے۔ اگر ڈاک خانہ سے لفافہ حاصل کیا جائے تو اس پر ایک روپیہ پچاس پیسے کا ٹکٹ ہونا چاہئے۔

(ناظر امور عامہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

7 تبوک 1374 ہش 7 ستمبر 1995

وقفِ جدید - سالِ نو

اگرچہ یہ اعلان اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے لیکن ہم اس کی اہمیت کے پیش نظر اور ثواب کی خاطر اسے اپنے اداریہ کا موضوع بھی بناتے ہیں- وقف جدید انجمن احمدیہ کے نئے سال کے آغاز پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے 6 جنوری 1995 کے خطبہ میں ارشاد فرمایا-

"اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے جو بعد میں برکتیں عطا فرمائی ہیں وہ اس بات کی مظہر ہیں کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے دل میں یہ تحریک ایک الٰہی تحریک ہی تھی اور جو ولولہ اللہ تعالیٰ نے ڈالا تھا- وہ الٰہی ولولہ تھا جو ساری جماعت کے دلوں میں منتقل ہونا شروع ہو گیا- یہاں تک کہ یہ تحریک اب خدا کے فضل سے بہت مستحکم ہو چکی ہے- نیز حضرت صاحب نے اس موقعہ پر جماعت احمدیہ پاکستان کو یہ خوشخبری دی کہ "خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی جماعت پاکستان کو یہ اعزاز نصیب ہوا ہے کہ سب دنیا کے وقف جدید کے قربانی کرنے والوں کے مقابل پر پاکستان نے یہ سب سے زیادہ قربانی دی ہے"-

(سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں) کہ پاکستان کی جماعت مسلسل دوسرے سال بھی دنیا بھر میں اول قرار پائی ہے اس اعزاز کو اب سنبھالنے کے لئے وقف جدید کے ہر مجاہد کو پہلے سے بڑھ کر کوشش کرنا ہوگی- یاد رہے کہ (صاحب ایمان) کا قدم ہمیشہ آگے کی طرف اٹھتا ہے- لہٰذا اپنے مقام اور مرتبہ اور ذمہ داریوں کو پہچان کر تمام انصار بھائی نئے سال کے وقف جدید کے چندہ میں نہ صرف اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیں بلکہ بروقت ادائیگی سے اپنی عالمگیر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوں- تمام ناظمین و زعمائے اعلیٰ اور مقامی زعمائے کرام کوشش کریں کہ ہر ناصر اپنی استعداد / حیثیت کے مطابق اس الٰہی تحریک میں حصہ دار بنے-

(2) اپنے اہل و عیال کو بھی شامل کریں- حتی کہ ایک دن کے بچے کو بھی شامل کریں-

(3) وعدہ جات کے مطابق وصولی بتدریج یقینی بنائیں- اور اگر بقایا جات ہوں تو وہ بھی کلیئر کریں-

(4) ذی ثروت احباب کو معاونین خصوصی کی صف میں شامل کیا جائے- صف اول کے خصوصی معاونین کے لئے کم از کم چندہ ایک ہزار روپے ہے- اور صف دوم کے لئے کم از کم پانچ صد روپے- اللہ تعالیٰ سب انصار بھائیوں کو وقف جدید کی الٰہی تحریک کی عالمگیر ذمہ داریوں کو بروقت ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے"-

جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے ہم نے اس اعلان کو اس کی اہمیت کے پیش نظر اور ثواب کی خاطر اپنے اداریہ کا موضوع بنایا ہے اور ہم اپنی آواز بھی اس آواز میں شامل کرتے ہیں کہ آیئے ہم سب اپنی عالمگیر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوں- عہدہ برآ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اپنی حیثیت کے مطابق- اگر اس سے زیادہ نہیں تو- چندہ ادا کریں اور ادا کرنے کا مطلب یہ سمجھنا چاہئے کہ بروقت یعنی جلد از جلد- بعض دوست اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ سال ختم ہونے پر آئے گا تو چندہ ادا کر دیا جائے گا- حالانکہ جس سال کے لئے چندہ لکھوایا گیا ہے وہ اسی سال کے دوران خرچ کرنا ہوتا ہے- ضروری تو نہیں لیکن یہ بات آسانی سے سمجھی جا سکتی ہے کہ بجٹ بنتے ہیں تو آمد اور خرچ اسی عرصے کے لئے ہوتا ہے جس کا ذکر کیا جاتا ہے- پس اگر ممکن ہو تو سال کے آغاز ہی میں نہ صرف چندہ لکھوا دیا جائے بلکہ ادا بھی کر دیا جائے- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے-

میری جھولی میں ڈال' اتنا ڈال
پھٹ نہ پائے' مگر وہ پھٹنے لگے
موسم برشگال میں بادل
آئے' برسے' برس کے چھٹنے لگے

ابوالاقبال

گفتگو کس سے کر رہے تھے آپ
نصف شب' سر' زمین پر رکھ کر
آسمانوں سے آ رہی تھی صدا
بھر دیا برکتوں سے آپ کا گھر

کچھ دوست خوش ہیں اور کچھ ہیں ناراض
مَیں ہوں بہرحال ممنون سب کا
مجھے ان کی اُلفت پہ رشک آ رہا ہے
رہے ان پہ سایہ مرے پیارے ربّ کا

مانگوں کہ نہ مانگوں مجھے مل جاتی ہے ہر چیز
دیتا ہے وہی جس کے خزائنے نہیں گھٹتے
جو لوگ سمجھتے نہیں اس راز کو اے دوست
ان پر کبھی چھا جائیں' تو بادل نہیں چھٹتے

اپنی کم مائگی سے ڈرتا ہوں
اعترافِ شکست کرتا ہوں
ہیں صحافت کی راہ میں کانٹے
میں اسی راہ سے گزرتا ہوں

مَیں تو جو کچھ بھی ہوں وہی کچھ ہوں
اور مَیں اب بدل نہیں سکتا
میری رہ خار زار ہے تو کیا
آپ کی رہ پہ چل نہیں سکتا

ابوالاقبال

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الرابع

افکارِ عالیہ

۲۸۔ اگست ۱۹۹۲ء کو بیت الفضل لندن میں دیگر امور کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا۔

"اس سوال کا جواب پہلے دیا جاچکا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو تمہارے دل کے مخفی حالات سے بھی واقف ہے۔ اس کو چھوڑ کر تم کہاں جاؤ گے۔ کس کی پناہ میں آؤ گے۔ کس کے پردے کے پیچھے چھپو گے۔ بتوں کے ذکر میں فرمایا کہ تم نے جو بُت بنا رکھے ہیں۔ ان کے نام تو بتاؤ۔ ان کے حالات تو بیان کرو۔ کیا تم زمین میں ہونے والی ان باتوں سے خدا کو آگاہ کرو گے جو خدا کے علم میں نہیں۔ یعنی خدا کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے ساتھ کوئی جھوٹا بُت نہیں۔ یہ تو خدا کے علم میں ہے اور جو تم نے بُت بنائے ہوئے ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں۔ پس کوئی خدا' خدا کے سوا نہیں۔ یہ وہی مضمون ہے جو بیان ہوا ہے۔

فرماتا ہے:۔

خدا کے سوا شریک تو نہیں ہے۔ لیکن مکر کا ایک بُت ضرور ہے جو ان لوگوں نے بنا رکھا ہے۔ پس خدا نے خود ایک بُت کا نام لے دیا ہے۔ فرمایا تم تو نام گنا نہیں سکتے۔ کیونکہ تم ان بتوں کو پہچانتے نہیں۔ تم نے خدا کے سوا فرضی مددگار بنا رکھے ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔ آؤ ہم تمہیں ان کی حقیقت سے آگاہ کریں تاکہ تمہیں علم ہو کہ ان بتوں کا کوئی بھی وجود نہیں۔ محض دھوکا ہی دھوکا ہے۔ پس ایک نام خدا نے مکر بیان فرمایا۔ وہ مکر کرتے ہیں مکر کو خدا بناتے ہیں اور یہ باتیں ان کو اچھی لگتی ہیں جتنا بڑا مکار ہو اس کا مکر اتنا ہی زیادہ خوب صورت ہو کر دکھایا جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ میں نے کمال کر دیا ہے۔ ایسے بڑے بڑے فریب کئے ہیں کہ کوئی ان کو سمجھ نہیں سکا۔ کوئی میرے نیتوں کی کنہ کو پا نہیں سکا۔ پس جتنا بڑا فریبی ہو اتنا ہی زیادہ وہ اپنے فریب کو خوب صورت سمجھتا ہے لیکن نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

کہ سب مکر کرنے والے سچی اور سیدھی راہ سے محروم رہ جاتے ہیں اور خود ان کے مکر ان کی راہ میں آ کھڑے ہوتے ہیں اور یہ صراط مستقیم کی خوبیوں اور منافع سے عاری ہو کر ایک باطل زندگی بسر کرنے لگتے ہیں۔ چنانچہ اس مضمون کو مزید کھولتے ہوئے فرمایا:۔

کیونکہ صراط مستقیم کے بعد ضالین سے بچنے کی دعا سکھائی گئی تھی۔ فرمایا کہ ان کا مکر انہیں کہاں لے جاتا ہے۔ صراط مستقیم سے محرومی کے بعد یہ ضالین میں شمار ہو جاتے ہیں اور جن کو اللہ گمراہ ٹھہراوے ان کے لئے پھر کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ تو کیسے مکر ہیں۔ کیسے فریب ہیں۔ جن کے نتیجہ میں انسان راہ سے کھویا جائے اور ہر اچھی چیز سے محروم رہ کر بدیوں کی طرف از خود دوڑنے لگے۔ جس کا انجام ضلالت کے سوا کچھ نہ ہو۔ یہ تو کوئی نفع کا سودا نہیں۔

مکر کا بُت جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ انسانی معاشرے کو طرح طرح کے دکھوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اور انسان بحیثیت انسان کے بھی محروم رہتا ہے۔ جیسا کہ کلام الٰہی نے بیان فرمایا۔ لیکن جو معاشرہ مکر میں مبتلا ہو جائے وہ پھر سارا معاشرہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ اور ہماری اکثر معاشرتی برائیاں جھوٹ کے بعد مکر سے منسلک ہوتی ہیں۔ مکر بھی جھوٹ ہی کی قسم ہے مگر ایک فرق یہ ہے کہ جھوٹ زبان سے خلاف واقعہ بات کو دھوکے کی خاطر بیان کرنے کو کہتے ہیں۔ بعض دفعہ خلاف واقعہ بات دھوکے کی خاطر نہیں بلکہ تعجب کے اظہار کے لئے بیان کی جاتی ہے۔ ایسی بات جس کے متعلق کہنے والے کو یقین ہوتا ہے کہ دوسرا اس سے دھوکا نہیں کھائے گا۔ بلکہ حقیقت پا جائے گا اس کو جھوٹ نہیں کہتے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ نے بڑے بُت کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اسی سے پوچھ لو۔ کس نے ان کو مارا ہے۔ اب وہ بات ایسی تھی کہ بڑے بُت سے کیسے پوچھا جا سکتا تھا۔ ایک ضمیر اس بُت کی طرف بھی جاتی ہے اور یہ معنی کر کے حضرت ابراہیمؑ کو الزام سے بچایا جاتا ہے۔ میرے نزدیک اگر مراد یہ بھی لی جائے کہ اس بُت نے ایسا کیا ہے اس سے پوچھ لو تو یہ ہرگز جھوٹ نہیں کیونکہ اس کے نتیجہ میں کسی ایک شخص کو بھی دھوکا نہیں ہو سکتا کہ واقعتاً حضرت ابراہیم یہی کہنا چاہتے تھے اور یہ بڑا بُت واقعتاً چھوٹے بتوں کو مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا تھا۔ پس ایسا بیان جو دھوکہ دینے کی خاطر نہیں بلکہ سچائی دکھانے کی خاطر ہو بظاہر خلاف واقعہ ہے۔ لیکن نیت بھی سچائی کی ہے اور نتیجہ بھی سچائی نکلتا ہے تو اس کو جھوٹ کہنا غلط ہے۔ اب کوئی آدمی روز مرہ کی باتوں میں ایسی بات کر دیتا ہے کہ اس کو زمین کھا گئی اس کو آسمان کھا گیا۔ کون پاگل ہے جو اس کو جھوٹا قرار دے گا۔ یہ محاورہ ہے سچائی کے اظہار کے لئے۔ نہ کہ جھوٹی بات کے بیان کی خاطر۔ تو اس کو جھوٹ نہیں کہا جا سکتا۔ اسی لئے میں نے جھوٹ کی یہ تعریف کی کہ ایسا بیان جو واقعہ کے خلاف بھی ہو۔ دھوکہ دینے کی خاطر بیان کیا گیا ہو اور اس سے لوگ دھوکا کھا سکتے ہوں۔ یہ تینوں باتیں جب اکٹھی ہو جائیں تو کلام جھوٹا ہو جاتا ہے۔

یاد رکھو غفلت کا گناہ پشیمانی کے گناہ سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ یہ گناہ زہریلا اور قاتل ہوتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ

ستارہ مظفر اپنی کتاب "ہراول دستہ" میں حضرت محترمہ سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ کے متعلق تحریر کرتی ہیں:۔

حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کے بھائی جلیل القدر بزرگ جید عالم اور سلسلہ کے مخلص فدائی حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی اہلیہ تھیں۔ لدھیانہ کے معزز خاندان کے چشم و چراغ حضرت صوفی احمد جان صاحب کی پوتی تھیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور رفیق حضرت پیر منظور محمد مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کی صاحبزادی تھیں۔ جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور رفیق تھے۔ ایک بزرگ کی بیٹی ایک بزرگ کی بیوی ہونے کے ساتھ ساتھ خود بھی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دیکھنے کا شرف حاصل تھا۔ آپ صاحب رؤیا و کشوف بزرگ تھیں لجنہ کی ابتدائی ممبرات میں آپ کا نام ساتویں نمبر پر تھا۔ لجنہ کی تنظیم قائم ہوتے ہی آپ نے لجنہ کے ہر کام میں حصہ لیا۔ بغیر عہدہ اور نام کے ہر کام کے لئے تیار ہوتیں۔ آپ کا نکاح سات سال کی عمر میں ہوا۔ یہ نکاح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک خواب کی بناء پر ہوا۔

آپ نے بچپن میں تعلیم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زیر تربیت حاصل کی۔ پھر قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر کی زیر تربیت رہیں۔ شادی کے بعد حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے تعلیم حاصل کرتی رہیں۔ تعلیم کلام الٰہی میں سے ناظرہ کلام الٰہی تو بہت ہی چھوٹی عمر میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے ساتھ ختم کر لیا تھا۔ اپنی بیٹی کو کلام الٰہی پڑھانے کے لئے ہی یہ قاعدہ حضرت پیر منظور محمد صاحب نے ایجاد کیا تھا۔ بزرگان دین سے علوم سیکھنے کے نتیجہ میں عربی خوب جانتی تھیں۔ حدیث پر عبور حاصل تھا۔ فارسی پر بھی دسترس حاصل تھی۔ جو بات خود معلوم نہ ہوتی اسے سیکھنے میں عار محسوس نہ کرتیں۔ جو کچھ آتا تھا اسے شوق سے دوسروں کو سکھاتیں۔ علم الفرائض اور علم العروض سے بھی کافی واقفیت تھی۔ کلام الٰہی کے درسوں میں کلام الٰہی کا ایسا نسخہ جس میں درمیان میں سادہ کاغذ لگوائے ہوتے ہاتھ میں رکھتیں۔ اگر کوئی نئی بات یا نیا نکتہ ہوتا تو اس وقت نوٹ فرما لیتیں۔ آپ نے مولوی کا امتحان دیا تو پنجاب بھر میں اول آئیں۔

آپ کا نافع الناس وجود ہمیشہ ہی اس کوشش میں رہا کہ آپ کے علم سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اپنے قیمتی وقت کا بہت سا حصہ احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت پر صرف کرتیں۔ لجنہ کے قیام کے ابتدائی سالوں میں حضرت صاحب کے ارشاد پر مستورات کی تعلیم و تربیت کے لئے کلام الٰہی اور دیگر علوم سکھانے کے لئے جو چار درس گاہیں کھولی گئیں ان میں سے ایک درسگاہ آپ نے اپنے گھر پر قائم کی۔ صبح سات بجے سے نو دس بجے تک پڑھاتیں۔

مجلس مشاورت کی 1924ء کی لجنہ کی رپورٹ میں اس کلاس کا ذکر ایسے آیا ہے کہ قادیان میں دارالفضل کی مستورات کو اور لڑکیوں کو صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید میر محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل کلام الٰہی تشریح کے ساتھ عربی کی تیسری کتاب۔ مشکوٰۃ فارسی کی پہلی کتاب پڑھاتی ہیں۔ صرف و نحو عربی کا سبق بھی دیتی ہیں۔ اربعین پڑھا چکی ہیں۔ کلام الٰہی کا آٹھواں پارہ شروع ہے۔

آپ باقاعدہ پرچوں کے ذریعے امتحان بھی لیتی تھیں۔ آپ کی ایک طالبہ کی روایت ہے کہ آپ بنفس نفیس تنہا ہی تمام مضامین ایسی محبت اور دلداری سے پڑھاتیں کہ اسی وقت سارا سبق دل پر نقش ہو جاتا اور طالبات بھی آپ کی محبت اور کشش کی وجہ سے کھنچی چلی آتی تھیں آپ نے بڑی تعداد میں لڑکیوں اور عورتوں کو ترجمہ کلام الٰہی پڑھایا یہ عظیم ہستی تعلیم دینے کو اولین فرض سمجھتی رہیں' اس کلاس کی پڑھائی بھی جاری تھی اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے میر داؤد سے نوازا جو بڑے ہو کر جامعہ احمدیہ کے پرنسپل بنے۔ حضرت امام جماعت الثانی نے مستورات کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے مدرستہ الخواتین جاری فرمایا۔ آپ کی شاگرد مستورات کو اس کلاس میں پڑھتے رہنے کی وجہ سے بہت فائدہ ہوا۔ ان میں سے اکثریت نے اس مدرسہ میں داخلہ لیا اور اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ قادیان کے محلہ دارالانوار اور اردگرد کے دیہات کے سینکڑوں بچے کلام الٰہی کی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے آتے اور آپ کے گھر میں ایک اچھے سکول جیسا ماحول بناتے۔ جس میں تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کے اخلاق درست کرنے انہیں صفائی اور خاموشی سے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی روح پیدا کرنے کی تربیت دی جاتی۔ تلاوت تقاریر اور نظموں کی مشق کروائی جاتی۔ ہر بچے کی رپورٹ کی الگ کاپی ہوتی جس میں روزانہ ریمارکس درج ہوتے۔ محترمہ رضیہ درد صاحبہ فرماتی ہیں کہ خاکسار کو اس ماحول میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔ دل پر آج بھی وہ گہرے نقوش موجود ہیں۔ آج بھی اس قابل قدر ہستی کے وہ ریمارکس کش مکش حیات میں ذہن پر ابھر آتے ہیں۔ جب وہ ایک بچی کی

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سعیدہ احسن

ہمارا خاندان

ہمارے ہر دلعزیز روزنامہ الفضل کے ذریعہ "میرا خاندان" یا ہمارا خاندان' کے عنوان کے تحت جماعت کی تاریخ ایک نئے انداز سے مرتب ہونا شروع ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر جہت سے مفید اور بابرکت بنائے۔ تحدیث نعمت کے طور پر اپنے خاندان کے بعض کوائف درج کرتی ہوں۔

1۔ ہمارے داداجان حافظ محمد حسین قریشی کا سن بیعت 1898ء ہے۔ آپ تین بھائی تھے۔ میر حسین، عبدالرحیم اور حافظ محمد حسین قریشی۔ تینوں ہی رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ تھے۔ اور اس زمانہ سے حضرت بانی سلسلہ کے پاس آمدورفت رکھتے تھے جب آپ نے براہین احمدیہ لکھی۔ داداجان کے دونوں بڑے بھائیوں نے پہلے شرف بیعت حاصل کیا تھا۔

داداجان کی ایک بیٹی محمد بی بی تھیں۔ یہ بیٹی حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کے ساتھ بیاہی گئیں جو جماعت احمدیہ کے معروف مربی اور پنجابی شاعر تھے۔

2۔ محمد احسن قریشی (ابن حافظ محمد حسین قریشی) آپ محلہ دارالفتوح قادیان کے سیکرٹری مال اور بیت الذکر کے امام تھے۔

3۔ خدیجہ بیگم (بنت قاضی نور محمد صاحب) اہلیہ محمد احسن قریشی نے کئی سال قادیان اور پھر ربوہ میں سیکرٹری مال کے فرائض انجام دیئے۔

4۔ محمد افضل قریشی (ابن حافظ محمد حسین قریشی) خدا کے فضل سے واقف زندگی ہیں۔ آپ کی کئی سالہ خدمات نائیجیریا ماریشس اور آئیوری کوسٹ کے ساتھ وابستہ ہیں۔

5۔ ذکیہ بیگم (بنت مولوی عطاء محمد صاحب) اہلیہ محمد اکمل قریشی نے اپنے حلقہ میں سیکرٹری مال کے فرائض انجام دیئے۔

6۔ محمد ارشد قریشی (ابن محمد احسن قریشی) وقف بعد از ریٹائرمنٹ کے تحت جماعت کے شعبہ قضاء میں بطور قاضی سلسلہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ نیز ناصر فاؤنڈیشن کے سیکرٹری ہیں۔ اور خزانچی مقرر ہوئے ہیں۔ ایک سال لندن میں بھی شعبہ مال کا کام کرنے کی توفیق ملی۔ طالب علمی کے زمانہ میں فرقان بٹالین میں بھی حصہ لیا۔

7۔ محمد اسلم قریشی (ابن محمد احسن قریشی) واقف زندگی۔ چکوال' ماریشس گیانا' ٹرینیڈاڈ (جنوبی امریکہ) میں کئی سال خدمات انجام دیں۔ بالآخر میدان عمل میں 10۔ اگست 1985ء کو دشمن کی گولی کا نشانہ بن گئے اور یوں انجام بخیر ہوا۔ نیز رسالہ تشحیذ کے ایڈیٹر رہے۔

8۔ سعیدہ احسن (بنت محمد احسن قریشی) واقف زندگی نے جامعہ نصرت برائے خواتین میں تدریسی فرائض انجام دیئے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے مختلف شعبہ جات میں کئی سال خدمات انجام دینے کا موقع ملتا رہا اور تادم تحریر جاری ہے سب حمد اور شکر ذات باری کے لئے ہے۔

9۔ رشیدہ اختر (بنت محمد احسن قریشی) اہلیہ عبدالرشید درویش (وفات یافتہ) حال جرمنی گوجرانوالہ میں رہائش کے دوران بھی لجنہ کا کام سیکرٹری مال کی حیثیت سے کرتی رہیں۔

10۔ آصفہ بیگم (بنت محمد عیسیٰ خاں) اہلیہ شاہد احمد قریشی نے نائیجیریا میں کئی سال لجنہ اماء اللہ کے تحت اہم خدمات انجام دیں۔

11۔ صفیہ شاہدہ (بنت محمد افضل قریشی) اہلیہ محمد ارشد قریشی کئی سال سے اپنے حلقہ میں نائب صدر اور تربیت واصلاح کا کام کر رہی ہیں۔

12۔ طاہر احمد قریشی (ابن محمد افضل قریشی) مظفر گڑھ شہر و ضلع میں جماعت کی تنظیم کے تحت سیکرٹری مال کی اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔

13۔ قمرالنساء (بنت محمد اکمل قریشی) اہلیہ طاہر احمد قریشی مظفر گڑھ شہر کی لجنہ کی صدر رہیں۔

14۔ محمد انور قریشی (ابن محمد اکمل قریشی) واقف زندگی مربی ہیں۔

15۔ امۃ النصیر (بنت ملک مبارک احمد) اہلیہ محمد انور قریشی لجنہ اماء اللہ کے شعبہ اشاعت کی سیکرٹری ہیں۔ تاریخ لجنہ مرتب کر رہی ہیں۔

16۔ حافظ احمد انور قریشی (ابن محمد انور قریشی) واقف زندگی ہیں۔

17۔ ریحان رشید۔ جرمنی ابن عبدالرشید درویش (وفات یافتہ) (یہ میرا بھانجہ ہے) جرمنی کی جماعت احمدیہ کے تحت امور عامہ کے شعبہ میں خدمات انجام دے رہا ہے۔

سچے دل سے "عبادت کرو" اور دعاؤں میں لگے رہو اور اپنے سب رشتہ داروں اور عزیزوں کو یہی تعلیم دو۔ پورے طور پر خدا کی طرف ہو کر کوئی نقصان نہیں اٹھاتا۔ نقصان کی اصل جڑ گناہ ہے۔

ساری عزتیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ دیکھو بہت سے ابرار دنیا میں گذرے ہیں۔ اگر وہ دنیا دار ہوتے تو ان کے گذارے اونیٰ درجے کے ہوتے کوئی ان کو پوچھتا بھی نہ' مگر وہ خدا کے ہوئے اور خدا ساری دنیا کو ان کی طرف کھینچ لایا۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین رکھو اور بدظنی نہ کرو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

حمیدہ بیگم اہلیہ میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد

ہمارا خاندان

۱۔ ہمارے والد صاحب بزرگوار خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف کوئٹہ اپنی سروس کے دوران سالہا سال امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ رہے۔

۲۔ ہمارے نانا جی حضرت میاں قطب دین صاحب حضرت بانی سلسلہ کے دعوے کے شروع میں ہی بیعت کرکے بھیرہ سے نقل مکانی کرکے قادیان تشریف لے آئے تھے۔

۳۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے شادی کے بعد کوئٹہ میں لجنہ اماء اللہ کا قیام بھی اپنی نگرانی میں کروایا۔ اور لجنہ کی صدر رہیں۔

۴۔ ہمارے بڑے بھائی جان میاں بشیر احمد صاحب پہلے امیر جماعت بہت عرصہ تک رہے۔ پھر اس کے بعد زعیم انصار اللہ کوئٹہ رہے۔

۵۔ بھائی جان کی ایک بیٹی ڈاکٹر صادقہ سلطانہ کوئٹہ لجنہ کی سیکرٹری صحت جسمانی ہیں۔

۶۔ بڑی بیٹی نصرت جہاں نے لجنہ کے لئے سیکرٹری مال کا کافی دیر تک کام کیا۔

۷۔ میرے دوسرے بھائی اسد اللہ خان صاحب بھی کوئٹہ میں سیکرٹری ضیافت اور سیکرٹری صد سالہ جوبلی کے عہدے پر رہے۔

۸۔ ان کی بیوی سعیدہ بیگم صدر لجنہ حلقہ بیت الحمد ہیں۔

۹۔ سب سے چھوٹے بھائی عزیزم جنرل نسیم احمد کئی دفعہ وقف عارضی پر گئے۔ اس سال یعنی ۱۹۹۵ء میں افریقہ میں وقف عارضی پر گئے۔ جس کا ذکر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اس جلسہ سالانہ پر کیا ہے۔

۱۰۔ ان کی بیوی پنڈی حلقہ ویسٹرج کی صدر لجنہ رہیں۔ اور میاں کے ساتھ وہ بھی وقف عارضی پر افریقہ گئی تھیں۔

۱۱۔ اب ذکر کرتی ہوں محترم والد صاحب (خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب) کی بیٹیوں کا۔ بڑی بیٹی جمیلہ عابد کافی عرصہ حلقہ چھاؤنی کوئٹہ کی صدر رہیں۔ ان کے میاں محمد اسحاق عابد نے کوئٹہ میں انصار اللہ کی خدمات انجام دیں۔

۱۲۔ دوسری بیٹی عزیزہ راشدہ کوئٹہ میں عرصہ تک سیکرٹری ناصرات رہیں۔

۱۳۔ خاکسار کا نمبر ان کے بعد ہے۔ کوہاٹ میں کچھ عرصہ صدر لجنہ کے طور پر کام کیا۔

۱۴۔ میرے میاں میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد نے کوئٹہ کی جماعت میں انصار اللہ کے سیکرٹری تعلیم و تربیت اور سیکرٹری صحت جسمانی کی خدمات انجام دیں۔

۱۵۔ میرے بیٹے عزیزم طارق منیر نے بھی خدا کے فضل سے کوئٹہ میں مختلف عہدوں پر کام کیا۔ نائب قائد خدام الاحمدیہ۔ ناظم اشاعت۔ تربیت۔ ناظم مال۔

۱۶۔ ان کی بیوی عزیزہ طلعت کوئٹہ میں سیکرٹری لجنہ حلقہ بیت الحمد رہی۔

۱۷۔ مجھ سے چھوٹی بہن مبارکہ قیوم قادیان میں پارٹیشن سے پہلے سیکرٹری لجنہ حلقہ دارالبرکات رہیں۔ کوئٹہ آکر لجنہ کی جنرل سیکرٹری اور صدر موصیات رہیں۔

۱۸۔ ان کے میاں محترم میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ میں زعیم اعلیٰ انصار اللہ۔ اور سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ اور جنرل سیکرٹری کے عہدوں پر رہے۔

۱۹۔ سب سے چھوٹی بہن نسیمہ منیر حلقہ دارالحمد کی لجنہ کی صدر رہیں۔

۲۰۔ ایک بھانجی عزیزہ رضیہ رشید لجنہ کی سیکرٹری خدمت خلق رہی۔

۲۱۔ ایک بھانجی منصورہ درد لاہور چھاؤنی کے ایک حلقہ کی صدر رہیں۔

۲۲۔ میرے دیور جو کہ میرے چچا زاد بھائی ہیں نے حلقہ بیت الحمد میں امام عبادت کے فرائض انجام دیئے۔ یہ بھی کوئٹہ میں ہی رہائش پذیر ہیں۔

۲۳۔ ان کی بیوی امۃ الرحمٰن نصیر نے باوجود اپنی ناسازی طبیعت کے لجنہ میں بہت عرصہ تک سیکرٹری اصلاح وارشاد کے طور پر کام کیا۔

۲۴۔ ان کی ایک بہو قدسیہ طاہر بھی کوئٹہ میں حلقہ بیت الحمد میں لجنہ کی سیکرٹری رہیں۔

۲۵۔ میری ایک خالہ زاد بہن نعیمہ کھوکھر صاحبہ لندن میں اپنے حلقے کی لجنہ کی صدر رہیں۔

۲۶۔ میری ایک دیورانی بشریٰ شریف کئی سال دارالنصر محلے میں صدر لجنہ رہیں۔ آخر میں پھر دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ میرے خاندان کو دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ہر طرح سے دین کی خدمت کی توفیق دے۔

میں تو ہمیشہ دعا کرتا ہوں مگر تم لوگوں کو بھی چاہئے کہ ہمیشہ دعائیں لگے رہو "عبادت کرو" اور توبہ کرتے رہو جب یہ حالت ہوگی تو اللہ تعالیٰ فضل کرے گا اور اگر سارے گھر میں ایک شخص بھی ایسا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کے باعث سے دوسروں کی بھی حفاظت کرے گا۔ کوئی بلا اور دکھ اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے سوا نہیں آتا۔ اور وہ اس وقت آتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور مخالفت کی جاوے۔ ایسے وقت پر عام ایمان کام نہیں آتا بلکہ خاص ایمان کام آتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرمیڈیٹ کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

چند دن تک انٹرمیڈیٹ کے نتائج کا علاج ہو جائے گا۔ اس کے بعد گریجوایشن میں داخلہ لینے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کے پاس مکمل معلومات ہوں۔ تاکہ آپ آسانی سے صحیح فیصلہ کر سکیں۔ آپ کی رہنمائی کے لئے وہ معلومات ذیل میں درج کی جارہی ہیں جو اس سلسلہ میں مفید ہو سکتی ہیں۔

(1) F.Sc میں پری میڈیکل گروپ رکھنے والے طلباء

(i) ایم۔بی۔بی۔ایس میں داخلہ لے کر ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر صوبہ میں واقع مختلف میڈیکل کالجز کا میرٹ بنتا ہے اور اس کے مطابق داخلے ہوتے ہیں۔

(ii) بی۔ڈی۔ایس (ڈینٹل سرجری) میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس کا بھی میرٹ بنتا ہے۔ B.D.S اس وقت ڈینٹل کالجز لاہور جامشورو۔ ملتان اور پشاور میں کروائی جاتی ہے۔

(iii) فارمیسی میں داخلہ لے کر B-Pharmacy کی ڈگری لی جا سکتی ہے۔ بی۔فارمیسی کی تعلیم اس وقت بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ۔ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان۔ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان۔ کراچی یونیورسٹی۔ پنجاب یونیورسٹی۔ پشاور یونیورسٹی سندھ میں یونیورسٹی جامشورو میں دی جاتی ہے۔

(iv) ایگریکلچر میں بی ایس سی (آنرز) انیمل ہذ بینڈری میں بی۔ایس۔سی (آنرز) اور D.V.M میں داخلہ لیا جا سکتا ہے ان مضامین کی تعلیم زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔ زرعی یونیورسٹی پشاور۔ سندھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈوجام۔ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان اور زرعی یونیورسٹی آزاد کشمیر میں دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایگریکلچر میں بی۔ایس۔سی (آنرز) بارانی زرعی کالج راولپنڈی میں بھی کروائی جاتی ہے۔

(v) کسی بھی کالج میں انٹر میں پڑھے ہوئے مضامین کی بنیاد پر B.Sc میں داخلہ لیا جا سکتا ہے اور انہی میں سے کسی ایک مضمون میں پھر ایم۔ایس۔سی کی جا سکتی ہے۔ B.Sc کرنے کے بعد قانون۔ بزنس ایڈمنسٹریشن۔ پبلک ایڈمنسٹریشن۔ ایجوکیشن لائبریری سائنس۔ وغیرہ میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

(2) F.Sc میں پری انجینئرنگ گروپ رکھنے والے طلباء

انجینئرنگ یونیورسٹیز میں مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک برانچ میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

(1) کیمیکل انجینئرنگ (2) سول انجینئرنگ (3) سٹی اینڈ ریجنل پلاننگ (4) الیکٹریکل انجینئرنگ (5) الیکٹرانک انجینئرنگ (6) فیول انجینئرنگ (7) مکینیکل انجینئرنگ (8) میٹالرجیکل انجینئرنگ (9) پٹرولیم اینڈ گیس انجینئرنگ (10) مائننگ انجینئرنگ (11) آرکیٹیکچر (12) ایگریکلچرل انجینئرنگ (13) انڈسٹریل انجینئرنگ

وہ ادارے جو مندرجہ بالا کورسز کرواتے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

(1) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور
(2) ٹیکسلا کیمپس
(3) مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جامشورو
(4) این۔ای۔ڈی یونیورسٹی کراچی
(5) داؤد کالج آف انجینئرنگ کراچی
(6) این۔ڈبلیو ایف پی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور
(7) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
(8) سندھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈوجام
(9) نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی راولپنڈی
(10) غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ۔ ٹوپی (سرحد)
(11) نیشنل کالج آف فائن آرٹس لاہور
(12) NFC انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ ملتان

(3) F.sc پری انجینئرنگ کرنے کے بعد بی۔ایس۔سی کمپیوٹر سائنس میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ یہ ڈگری مہران انجینئرنگ یونیورسٹی جامشورو اور NED انجینئرنگ یونیورسٹی کراچی کرواتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض پرائیویٹ ادارے بھی B.CS کروا رہے ہیں جن میں FAST کے تحت چلنے والے کراچی اور لاہور کے ادارے خاصی شہرت رکھتے ہیں۔ اگر بی۔ایس۔سی کمپیوٹر سائنس میں داخلہ ممکن نہ ہو تو B.sc میں ریاضی A یا B رکھ کر M.sc کمپیوٹر سائنس میں بھی بعد میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

(4) انٹرمیڈیٹ کے بعد B.B.A میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر کسی نے میٹرک کے بعد DBA کیا ہو تو B.B.A میں داخلہ آسان ہو جاتا ہے۔ حکومتی ادارے جو B.B.A کرواتے ہیں کے نام یہ ہیں۔

(1) آزاد کشمیر یونیورسٹی (2) کراچی یونیورسٹی
(3) پشاور یونیورسٹی

(5) اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے بعد بی۔کام بھی کیا جا سکتا ہے اور اس کے لئے بھی انٹر میں مخصوص مضامین کی شرط نہیں البتہ اگر کسی نے آئی کام یا ڈی کام کیا ہوا ہے تو داخلہ اور پڑھائی میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

(6) انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹسی نے انٹرمیڈیٹ پاس کرنے والے طلبہ کے لئے بیسک اکاؤنٹنگ کورس (BAC) کا اجراء کیا ہے جس میں داخلے سال میں دو مرتبہ ہوتے ہیں اور داخلہ سے قبل ایک Aptitude Test ہے جس کے بعد BAC کورس میں طلبہ رجسٹر ہو جاتے ہیں۔ BAC کرنے کے بعد باقاعدہ طور پر چارٹرڈ اکائونٹنسی) CA میں طلبہ رجسٹر ہو جاتے ہیں۔

(7) وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس کے میدان کو اپنانا چاہتے ہیں ان کی معلومات کے لئے عرض ہے کہ B.F.A ان اداروں میں کروائی جاتی ہے۔

(1) پنجاب یونیورسٹی (2) پشاور یونیورسٹی (3) سندھ یونیورسٹی جامشورو اس کے علاوہ N.C.A لاہور بھی فائن آرٹس میں ڈگری آفر کرتا ہے لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(8) پاکستان کی وہ یونیورسٹیاں جو انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد بی اے / بی۔ایس سی اور بی اے / بی۔ایس۔سی (آنرز) کے کورسز یونیورسٹی میں آفر کرتی ہیں کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

(1) عربی (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(2) اسٹرانومی (پنجاب یونیورسٹی)
(3) بائیو کیمسٹری (کراچی یونیورسٹی)
(4) باٹنی (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(5) کیمسٹری (بلوچستان۔ کراچی۔ سندھ (جامشورو)۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور
(6) اکنامکس (کراچی یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(7) انگریزی (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(8) فارسٹری (پشاور یونیورسٹی)
(9) جغرافیہ (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو۔
(10) جیالوجی (کراچی یونیورسٹی۔ پنجاب یونیورسٹی۔ آزاد کشمیر یونیورسٹی۔ بلوچستان یونیورسٹی۔ پشاور یونیورسٹی)
(11) جرنلزم (سندھ یونیورسٹی جامشورو۔ کراچی یونیورسٹی)
(12) ریاضی (کراچی یونیورسٹی۔ بلوچستان یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(13) مائیکروبیالوجی (کراچی یونیورسٹی شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور)
(14) فزکس (کراچی یونیورسٹی۔ بلوچستان۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(15) فزیالوجی (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(16) پولیٹکل سائنس (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(17) نفسیات (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(18) شماریات (کراچی یونیورسٹی۔ بلوچستان یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)
(19) زوالوجی (کراچی یونیورسٹی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو)

(9) جو طلبہ BA/B.sc کے لئے کسی کالج میں داخلہ لیں وہ پھر M.sc کسی نہ کسی یونیورسٹی سے کریں گے۔ نیز وہ طلبہ جو آرٹس کے مضامین پڑھنا چاہتے ہیں وہ ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو ان کے مزاج کے مطابق ہوں اور آگے چل کر ان کے لئے فائدہ مند ہوں۔ روائیتی آرٹس کے مضامین سے ہٹ کر نئے مضامین کی طرف طلبہ کو رخ کرنا چاہئے۔ مثلاً انتھرو پالوجی۔ بین الاقوامی تعلقات۔ سوشیالوجی۔ جرنلزم۔ لائبریری سائنس۔ وغیرہ

(10) اس کے علاوہ وہ طلبہ جو دنیا کی مختلف زبانوں میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لئے انتظام ہے اور اس سلسلہ میں اداروں میں سرٹیفکیٹ۔ ڈپلومہ۔ ایڈوانس ڈپلومہ۔ M.A وغیرہ بھی کروایا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں NIML کا ادارہ جو اسلام آباد میں واقع ہے خاصی شہرت رکھتا ہے۔

(11) انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد بعض کمپیوٹر کے ادارے جو پاکستان کے مختلف شہروں میں واقع ہیں 6 ماہ۔ ایک سالہ دو سالہ ڈپلومہ کورس کرواتے ہیں۔ یہ ان طلبہ کے لئے مفید ہو سکتا ہے جو انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد مزید پڑھنا نہیں چاہتے بلکہ کمپیوٹر ٹریننگ حاصل کر کے عملی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں۔ ایسے طلباء مختلف کمپیوٹر اداروں کا اچھی طرح جائزہ لے کر اور ہر قسم کی معلومات حاصل کر کے ہی داخلہ لیں۔

(12) انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد کسی بھی ایلیمینٹری کالج سے CT کا کورس کر کے پرائمری اور مڈل کے بچوں کو پڑھانے کی سند لی جا سکتی ہے۔

(13) وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد مشرقی یورپ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانا چاہتے ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں وہ وکالت تبشیر تحریک جدید سے رابطہ فرمائیں۔

انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد کسی نہ کسی ادارے میں داخلہ کے لئے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی ضرورت پڑتی رہے گی۔ اس لئے اول فرصت میں اس سرٹیفکیٹ کو بنوا لیا جائے تو بہتر ہو گا اور یہ آئندہ بھی کام آتا رہے گا۔

(نظارت تعلیم)

ہم اسباب کے استعمال سے منع نہیں کرتے بلکہ رعایت اسباب بھی ضروری ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سربوں کو نیٹو کی دھمکی

سربوں پر تین دن تک جاری رہنے والی فضائی بمباری اگرچہ روک دی گئی تھی لیکن نیٹو کے جنرل سیکرٹری نے سربوں کو وارننگ دی ہے کہ اگر انہوں نے اقوام متحدہ کے مطالبات کو فوری طور پر تسلیم نہ کیا تو ان پر چند گھنٹوں کے اندر اندر مزید فضائی حملے کئے جائیں گے۔ اقوام متحدہ اور نیٹو کے مطالبات یہ ہیں کہ سرائیوو کا ائرپورٹ کھول دیا جائے۔ سرائیوو کے ارد گرد ۲۰ کلومیٹر کے علاقے سے بھاری ہتھیار ہٹا لئے جائیں۔ سرب اقوام متحدہ کی طرف سے اعلان کئے گئے حفاظتی زون پر حملے نہ کریں۔ امدادی قافلوں اور اقوام متحدہ کے ادارے کے ارکان کی نقل و حرکت بلا روک و ٹوک ہونے دی جائے۔ نیٹو کے جنرل سیکرٹری اور نیٹو کے کمانڈر نے دھمکی دی ہے کہ اگر یہ مطالبات فوری طور پر تسلیم نہ کئے گئے اور ان پر فوری عمل درآمد نہ ہوا تو وہ دوبارہ فضائی حملے شروع کردے گا۔

ادھر جینیوا میں پانچ رکنی رابطہ گروپ کے نمائندے بوسنین مسلمانوں کے نمائندے اور سربوں کے نمائندے اکٹھے ہو رہے ہیں تاکہ امن سمجھوتے پر اتفاق رائے کیا جائے۔

نیٹو کے فضائی حملوں کے علاوہ اقوام متحدہ کی فوری کارروائی کرنے والی فوج جسے ریپڈ فورس RAPID FORCE کہا جاتا ہے وہ بھی سربوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنائے ہوئے حملہ کی اجازت کی منتظر ہے۔

ادھر جرمنی کے چانسلر مسٹر ہلمٹ کوہل نے ماسکو میں روس کے صدر مسٹر بورس یلسن سے ملاقات کی۔ روس کو قدامت پسند سربوں کا حامی قرار دیا جاتا ہے۔ جبکہ جرمنی پانچ رکنی رابطہ گروپ میں شامل ہے جنہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ بوسنیا کا ۵۱% علاقہ سربوں کو اور ۴۹ فیصد علاقہ بوسنین مسلمانوں اور کروٹس کو دے دیا جائے۔

OOO

الفاران سے رابطہ

مقبوضہ کشمیر میں پانچ یورپی سیاحوں کو اغوا کرنے والی تنظیم الفاران سے بھارتی حکومت نے رابطہ کرکے ان سے بات چیت کی۔ مگر یہ بات چیت بہت مختصر رہی کیونکہ الفاران اپنے اس مطالبے پر اڑی ہوئی ہے کہ ۱۵ حریت پسندوں کو جو بھارت کی قید میں ہیں رہا کر دیا جائے۔ الفاران نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبے کی تعمیل میں ان افراد کو نہ رہا گیا تو وہ کوئی سنگین کارروائی کر سکتے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ اغوا شدہ سیاحوں کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ بھارتی حکومت بھی اپنے اس موقف پر اڑی ہوئی ہے کہ وہ اغوا کرنے والوں کے مطالبے کو تسلیم نہیں کرے گی۔ الفاران نے تازہ بات چیت میں اغوا شدگان کی رہائی کے بارے میں کوئی عندیہ نہیں دیا۔ آئندہ دو تین دن سیاحوں کی زندگی کے بارے میں بہت اہم ہیں۔

بھارت نے بار بار الزام لگایا ہے کہ الفاران کا پاکستان کی حکومت سے رابطہ ہے۔ اور پاکستان کی طرف سے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ الفاران نامی تنظیم کو بھارتی حکومت نے کھڑا کیا ہے تاکہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو سبوتاژ کیا جائے۔

خیال ہے کہ بھارتی حکومت اغوا کنندگان کے خلاف زبردست فوجی ایکشن کرنے والی ہے۔ اس میں بھارتی فوج کے علاوہ غیر ملکی کمانڈوز بھی شامل ہوں گے۔ اگرچہ بھارتی حکومت کی طرف سے ایسے آپریشن سے انکار کیا جارہا ہے۔

OOO

سری لنکا میں تاملوں کی کارروائی

سری لنکا میں تامل باغیوں نے ایک فیری کو اغوا کرکے اس کے ۱۴۲ مسافروں کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ سری لنکا کی فوج نے ان مغویان کو چھڑانے کی کوشش جس میں اس کی فوج کے ۱۸ سپاہی ہلاک ہوگئے۔ فائرنگ سے دو سویلین بھی ہلاک ہوگئے۔

سری لنکا میں تامل ٹائیگرز حکومت کے ساتھ برسرپیکار ہیں۔ انہوں نے ۱۴۲ افراد کو اغوا کرکے حکومت کو سخت مشکل میں ڈال دیا ہے۔ اس سے قبل تامل ٹائیگرز کی حکومتی فوجوں کے ساتھ جھڑپیں ہوتی رہتی تھیں۔ لیکن اتنی بڑی تعداد میں سویلین افراد کو یرغمال بنا لینا اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ جس سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ تامل ٹائیگرز کو ابھی تک دبایا نہیں جا سکا اور وہ جہاں بھی چاہیں حکومتی فوج کو مشکلات میں مبتلا کر سکتے ہیں۔

OOO

امریکہ میں نسلی مسئلہ

امریکہ میں سیاہ فام اور سفید فام لوگوں کے درمیان نسلی تفاوت آج بھی ایک گھمبیر مسئلہ ہے۔ امریکہ کے سفید فاموں پر الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ سیاہ فام آبادی کو نسلی تعصب کا نشانہ بناتے ہیں۔

مختلف جائزوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ امریکہ کے کئی بینکر جان بوجھ کر سفید فام اور سیاہ فام گاہکوں میں امتیاز برتتے ہیں۔ سفید فاموں کو قرضے آسانی سے مل جاتے ہیں جبکہ سیاہ فام امریکیوں کو نسلی تعصب کی بناء پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شکاگو فیڈرل ریزرو بینک کی طرف سے جاری کردہ ایک جائزہ میں کہا گیا ہے کہ بینک کسی ایسے مطالعے پر اعتراض نہیں کرے گا۔ سوائے اس کے کہ موجودہ نسلی تفاوت کو چھپانے کی کوشش کی جائے۔ ۱۹۹۰ء میں کئے گئے ایک مطالعاتی سروے سے حیران کن انکشافات ہوئے ہیں۔ امریکی سفید فام بینکر تھوڑے سود پر جو قرضے دیتے ہیں ان میں سیاہ فاموں کی تعداد بہت کم ہے۔ مطالعاتی جائزہ میں کہا گیا ہے کہ ایک سفید فام جس کی ماضی کی ہسٹری اچھی نہیں وہ ایسے ہی ریکارڈ رکھنے والے ایک سیاہ فام کے مقابلے میں آسانی سے قرض حاصل کر لیتا ہے۔ جبکہ سیاہ فاموں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ایسا سفید فام جو قرضے کی ادائیگی میں اچھا ریکارڈ رکھتا ہے اسی طرح کے سیاہ فام کے مقابلے میں ترجیح پاجاتا ہے۔

تجزیہ کرنے والے ایک سکالر نے کہا کہ میں اس کے لئے نسلی تعصب کا لفظ استعمال نہیں کرنا چاہتا۔ یہ ایک کے مقابلے میں دوسرے کو ترجیح دینے کی بات ہے۔ اس میں نسلی تعصب کی بجائے ثقافتی ہم آہنگی زیادہ کار فرما ہوتی ہے۔

OOO

بقیہ صفحہ 3

تختی پر اس کو ابھارنے اور اس کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے اس شفقت و محبت سے دیکھتیں کہ اس دلفریب مسکراہٹ کی خاطر وہ رات بھر اپنی تختی بنا سنوار کر لکھتی رہتی۔ تلاوت کلام الٰہی میں شاباش لینے کے لئے سارا سارا دن اس رکوع کو خوش الحانی سے پڑھتی جو کہ سیدہ موصوفہ مقرر فرماتیں۔

عظیم استاد کی لائق فائق شاگرد کو دیکھ کر سیدہ موصوفہ کی محنت کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے۔

آپ کو کلام الٰہی سے بے حد محبت تھی۔ عالم باعمل تھیں۔ سخت گرمی میں بھی بیت اقصیٰ میں درس سننے جاتیں۔ کلام الٰہی کے احکامات پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کرتیں۔

یتامیٰ اور غرباء کی دیکھ بھال حضرت میر محمد اسحاق صاحب مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر ہونے کے علاوہ دارالشیوخ کے نگران اعلیٰ بھی تھے۔ ادارہ دارالشیوخ مرکز میں رہائش پذیر بیوگان اور ناداروں کی مدد اور غریب طلباء کی تعلیم کا انتظام کرتا تھا۔

حضرت سیدہ ام داؤد ایک شفیق ماں کی طرح دارالشیوخ کے نادار بچوں کو ہر ممکن آرام پہنچانے کی کوشش کرتیں، عید کے موقعہ پر کپڑے سلوانے سردیوں میں رضائیاں تیار کرنے میں خاصی دلچسپی سے کام لیتیں۔ خود اپنے ہاتھ سے بھی کام کرتیں حضرت میر محمد اسحاق صاحب اپنی تھوڑی سی تنخواہ کا بہت سا حصہ یتیموں غریبوں اور بیوگان کی ضروریات پر خرچ کر دیتے۔ لیکن آپ کو کبھی بھی کسی قسم کی شکایت نہ ہوتی کیونکہ آپ کو بھی ان غرباء یتامیٰ اور بیوگان کی حاجت روائی بہت پسند تھی۔ آپ کا دامن ایسی بہت سی نیکیوں سے معمور تھا۔ آپ اس قسم کے کاموں میں ہمیشہ اپنے خاوند کا ساتھ دیتیں لجنہ کے اجلاسوں میں ہمیشہ تاکید فرماتیں کہ عہدہ داران غرباء کی فہرست ہمیشہ اپنے پاس رکھا کریں۔ تاکہ کسی وقت غرباء کی مدد کا کوئی موقعہ ہو تو فوراً کی جا سکے۔ آپ کے گھر میں ہمیشہ دو تین یتیم اور نادار بچے ضرور ہوتے جن کی ہر قسم کی ضروریات پوری فرماتیں۔ آپ انہیں اپنے بچوں کے ساتھ پڑھاتیں کوشش کرتیں کہ انہیں گھر سا سکون ملے۔ بعض آپ کو امی جان کہہ کر پکارتے۔ آپ بھی ہر طرح کوشش کرتیں کہ انہیں اپنے ماں باپ کی کمی محسوس نہ ہو۔ آپ کوئی دل شکنی کی بات نہ ہونے دیتیں۔ جب یہ بچے بڑے ہو کر چلے جاتے تو اور بچے آجاتے۔ اور یہ سلسلہ جاری رہتا۔

عہدیداران سے گذارش

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کے تحت دفتر اول کے (وفات یافتہ) مخلصین کے کھاتوں کو زندہ رکھنا ہر مخلص احمدی پر واضح ہو چکا ہے اور ان کے وارث بفضل خدا ان کی طرف سے چندہ بھجوا رہے ہیں۔ اس ضمن میں ایک ضروری گذارش یہ ہے کہ جس طرح وصیت کا چندہ ادا کرتے وقت وصیت کے نمبر کا اندراج ضروری ہے اسی طرح دفتر اول کے وفات یافتہ مخلصین کی طرف سے چندہ ادا کرتے وقت بھی ان کا کھاتہ نمبر ظاہر کرنا ازبس ضروری ہے۔

جہاں تک کھاتوں کے نمبروں کا تعلق ہے ان کی اطلاع دی جا چکی ہے تاہم مقامی طور پر کسی وفات یافتہ کے کھاتہ نمبر کی اطلاع نہ ہو تو وہ وفات یافتہ کے نام اور ان کے وارثوں کے نام جو ان کی طرف سے چندہ دے رہے ہیں دفتر ہذا میں بھجوا کر معلومات حاصل کرلیں تاکہ مرکز میں اندراجات میں کسی غلطی کا احتمال نہ رہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جو خدا کی طرف رجوع کرتا ہے ایک دن کامیاب ہو ہی جاتا ہے۔ ہاں تھکے نہ۔
گناہ غیر اللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کر لیتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ دار البرکات ربوہ کی ہمشیرہ مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور (حال مقیم امریکہ) موخہ 30- جولائی 1995ء کو بعارضہ قلب وفات پاگئیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور اپنے کرم سے درجات بلند فرمائے۔

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت۔

حضرت صاحب کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

○ 1- امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

2- مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرمادیں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت۔ ربوہ)

اعلان داخلہ ایم اے (عربی) ایم ایس سی (فزکس)

○ گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

کالج ہذا نے ایم اے عربی اور ایم ایس سی فزکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے

تعلیمی قابلیت:- بی اے / بی ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن

بوقت داخلہ:- عمر زیادہ سے زیادہ ۲۶ سال

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16-9-95 مقرر ہے۔

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ "جنگ" 25-8-95 ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

دفاتر تحریک جدید کا تعین

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے تحریک جدید کے چندہ کے جو چار دفاتر معرض وجود میں آ چکے ہیں ان کی پابندی کرانے کی تاکید فرمائی ہے اس لئے جماعتوں کی سہولت کے لئے چاروں دفاتر کی حد بندی درج ذیل کی جاتی ہے۔

جو افراد نومبر ۱۹۳۴ تا اکتوبر ۱۹۴۴ء کے عرصہ میں شامل ہوئے وہ دفتر اول کے مجاہد

جو افراد نومبر ۱۹۴۴ء تا اکتوبر ۱۹۶۵ء کے عرصہ میں شامل ہوئے وہ دفتر دوم کے مجاہد

جو افراد نومبر ۱۹۶۵ء تا اکتوبر ۱۹۸۵ء کے عرصہ میں شامل ہوئے وہ دفتر سوم کے مجاہد

اور اس کے بعد شامل ہونے والے دفتر چہارم کے مجاہد کہلاتے ہیں۔

سیکرٹری صاحبان تحریک جدید سے گذارش ہے کہ وہ ہر مجاہد سے ان کی شمولیت کا سال معلوم کر کے ان کے دفتر کا تعین فرمالیا کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

گلشن احمد نرسری

○ احباب کرام کو جیسا کہ علم ہے سومنگ پول کے قریب آپ کی خدمت اور سہولت کے لئے گلشن احمد نرسری کا قیام ہے۔ جس میں مختلف قسم کے پھلدار، پھولدار، خوشبودار اور سایہ دار پودے اور درخت ارزاں قیمت پر دستیاب ہیں۔ ہر قسم کی بیل دروازوں اور چھتوں پر چڑھانے کے لئے سایہ دار پھلدار سفیدہ، سکھ چین، کنیر، اپیل اپیل، جامن، شہتوت، امرود، انار، آم وغیرہ میسر ہیں گلاب اور مختلف قسم کے موسمی پھولوں کی پنیری و پودے بھی حسب ذوق موجود ہیں۔ اب ربوہ کے مرکز میں محلہ دار البرکات میں بھی اسی نرسری کے زیر نگرانی پودوں کے مہیا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ گلشن احمد نرسری اور اس کی شاخ سے حسب ضرورت پودے بارعایت حاصل کریں اور اس شجرکاری کے موسم میں اپنے گھر اور اپنے ماحول میں زیادہ سے زیادہ شجرکاری کر کے ربوہ کو سرسبز بنانے میں **بھرپور حصہ لیں۔**

(سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی)

پتہ درکار ہے

○ محترمہ طاہرہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منیر الحق صاحب سکنہ ناظم آباد کراچی وصیت نمبر 22303 کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصیہ خود یا ان کے عزیز واقارب یہ اعلان پڑھیں تو موجودہ ایڈریس سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 30200 میں نعیمہ ناصر چیمہ زوجہ ناصر محمود چیمہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر تقریباً 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-95 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے اور طلائی زیورات وزنی 5 تولہ مالیتی -750$ (ماہانہ 15$ حصہ آمد ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہیں) میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نعیمہ ناصر کینیڈا گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود چیمہ مسل 30199 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 10275-

بقیہ صفحہ ۱

اسی طرح جس کے دل میں خدا کی محبت اور اخلاص ہو۔ وہ اس کی مخلوق سے بھی محبت کرنے لگ جاتا ہے اور اس کو بتانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جس کے پاس سے گزرتا ہے وہ خود بخود اس سے متاثر ہو جاتا ہے۔

دیکھو مقناطیس کے ساتھ لوہے کو اٹھا کر رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مقناطیس خود بخود لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اسی طرح وہ انسان جو قوت مقناطیسی اپنے اندر پیدا کر لیتا ہے۔ اس کو بولنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ خود بخود اس کا اثر پڑتا ہے۔

مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ گونگا بن کر بیٹھا رہتا ہے۔ وہ زبان سے بھی کام لیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہے۔ اسی طرح آنکھ سے دیکھتا ہے۔ ہاتھ سے چھوتا ہے۔ مگر اس کی نیت یہی ہوتی ہے کہ اس سے دوسرے کا قلب صاف ہوگا۔ وہ نگاہ ڈالتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ اس کا اثر ہوگا۔ وہ بات کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ بے اثر نہ رہے گی۔ اسی طرح وہ اپنے ہر ایک عضو کو اثر ڈالنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اور جب وہ اس قدر ہتھیاروں سے کام لیتا ہے۔ تو پھر اس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ پس جس کی زبان۔ آنکھ۔ قلب اور جسم میں اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر آگ نمودار ہو جاتی ہے۔ اور جہاں آگ ہوگی اثر کئے بغیر نہیں رہے گی۔ اگر کسی مکان میں آگ جلا دو۔ تو وہ گرم ہو جائے گا۔ اسی طرح جب کسی انسان کے اندر خدا کی محبت کی آگ پیدا ہوتی اور قلب میں ہمدردی کی آگ بھڑکتی ہے تو جسم۔ زبان۔ آنکھ۔ ہاتھ میں اس کی تاثیر آجاتی ہے۔

پس تم اپنے اندر ایسی آگ پیدا کرو اور اس کو پیدا کر کے لوگوں سے اخلاص اور محبت سے بات چیت کرو۔ کسی مسئلہ کے متعلق دلائل جاننے کا ثبوت دینے کے لئے نہیں۔ بحث کرنے کے لئے نہیں۔ چپ کرانے کے لئے نہیں۔ بلکہ اس طرح ان سے ہمدردی کرو۔ جس طرح ڈوبنے والے کو بچانے کے لئے کی جاتی ہے۔

تم مقناطیس بن جاؤ کہ لوگ خود بخود کھنچے آئیں۔ تم آگ ہو جاؤ کہ لوگوں کے خس و خاشاک جل جائیں اور تمہارے ذریعہ پاک و صاف ہو جائیں، لیکن اگر تم نے علماء پر بھروسہ رکھا۔ اور خود کچھ نہ کیا تو قیامت آجائے گی، مگر تم وہ دن نہ دیکھو گے۔ جو کامیابی کا دن ہے اور اس فرض کو پورا نہ کر سکو گے جس کے لئے کھڑے کیے گئے ہو۔

اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو توفیق دے کہ وہ (دعوت الی اللہ) میں پوری کوشش اور ہمت سے لگ جائے اور ایسے طریق اختیار کرے جو کامیابی کے لئے مقرر ہیں۔

(از خطبہ 5- نومبر 1920ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 5- ستمبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ مسلم لیگ (ج) کے سربراہ مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے منصب سے مسٹر منظور احمد وٹو کو ہٹانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جونیجو لیگ کے کسی دوسرے رکن کو وزیر اعلیٰ بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔ پیپلز پارٹی کے کسی ذمہ دار نے بھی وٹو کو تبدیل کرنے کی بات مجھ سے نہیں کی۔ جونیجو لیگ کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ انہوں نے مسٹر وٹو کے خلاف بننے والے گروپ کے بارے میں کہا کہ علیحدہ گروپ کو پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کہا جا سکتا ہے۔ شکایات ہیں لیکن ۱۹ ماہ گزر گئے ہیں مزید ۱۹ ماہ اسی طرح گذریں گے۔ جونیجو لیگ کے اہم اجلاس میں مسٹر منظور احمد وٹو کو وزیر اعلیٰ برقرار رکھنے پر اتفاق رائے کیا گیا۔ مسٹر چٹھہ نے کہا کہ پیپلز پارٹی سے صرف شرکت اقتدار کا جھگڑا ہے۔ اس کا فیصلہ میں یا وٹو نہیں کر سکتے' پارٹی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایف ٹوٹنے کی کوئی وجہ نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ناراض ارکان کہہ چکے ہیں کہ وہ میرا فیصلہ مانیں گے۔ کسی ناراض رکن کو میری آشیرباد حاصل نہیں۔

○ مسٹر منظور احمد وٹو کی حمایت میں ظفر اللہ جمالی' نوبزادہ نصر اللہ' خان' اور بلخ شیر مزاری میدان میں آ گئے ہیں۔ وٹو کے مخالفین کو بھی قائل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

○ کراچی اور حیدر آباد میں ایم کیو ایم کی اپیل پر مکمل ہڑتال ہوئی جس کے دوران ۶۔ افراد ہلاک ہو گئے جبکہ ۱۴ گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ رینجرز پر راکٹ سے حملہ کیا گیا۔ مارکیٹوں سڑکوں اور بازاروں میں ہو کا عالم رہا۔ سرکاری دفاتر میں حاضری کم رہی۔ بینک اور سٹاک ایکس چینج بھی بند رہے۔ اندرون و بیرون ملک متعدد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ڈیفنس اور کلفٹن میں بھی بازار بند رہے۔ سڑکوں پر ٹائر جلائے گئے۔ موبائل پولیس پر حملہ کے بعد جوابی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرے کو گرفتار کر لیا گیا۔ حیدر آباد میں بھی ہڑتال ہوئی۔ یہاں ایک گاڑی اور ایک بیکری کو نذر آتش کر دیا گیا۔ پولیس اور نوجوانوں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ تھانہ پر کریکر پھینکے گئے۔

○ کراچی میں دہشت گردوں نے بھینس باڑے سے دو گوالوں کو اغوا کیا اور قریبی سڑک پر لے جا کر فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ گارڈن کے علاقے میں مسلح افراد نے بکتر بند گاڑی پر فائرنگ کی۔ نارتھ ناظم آباد میں ٹیکسی میں نصب بم پھٹنے سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ متعدد علاقوں میں پولیس پارٹیوں پر حملے کئے گئے۔

○ ہڑتال کے باوجود کراچی غربی جنوبی اور شرقی میں ٹریفک چلتی رہی۔ چھوٹی دکانیں بھی کھلی رہیں۔

○ کراچی اور حیدر آباد کے علاوہ نواب شاہ' میر پور خاص' ٹنڈوالہ یار' ٹنڈو آدم' کوٹری' کوٹ غلام محمد' جھڈو ڈگری سمیت اندرون سندھ کے کئی علاقوں میں ہڑتال رہی۔

○ ایم کیو ایم نے کراچی میں اپنی خاتون رکن پر تشدد کے خلاف ہڑتال کے لئے وہ دن منتخب کیا جب وزیر اعظم بے نظیر بھٹو بیجنگ میں خواتین کی عالمی کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں اور دنیا بھر میں خواتین کے لئے برابری کے حقوق کا پرچار کر رہی تھیں۔

○ سری نگر میں بم کے خوفناک دھماکے سے ۱۰ فوجیوں سمیت ۱۸۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ ۲۵۔ افراد زخمی ہوئے۔ ہر طرف الٹی ہوئی اور تباہ حال کاریں نظر آ رہی ہیں۔ مجاہدین کی تنظیم حزب المجاہدین نے دھماکے کی ذمہ داری قبول کر لی۔ دھماکہ سٹیٹ بینک کے باہر کار میں ہوا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے بیجنگ میں اقوام متحدہ کے تحت خواتین کی عالمی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی خواتین ظلم کے خلاف متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عورتوں کو وہ حقوق نہیں مل رہے جو اسلام نے انہیں دیئے ہیں۔ خواتین مرد کی حاکمیت کا شکار ہیں۔

○ خواتین کی عالمی کانفرنس میں ۱۸۶ ممالک کے وفود شرکت کر رہے ہیں۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب کے طیارے کی خریداری میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانیوں کے الزام میں ایف آئی اے کی خصوصی ٹیم نے' جو اسلام آباد سے لاہور آئی تھی' اوکاڑہ کی ایک ٹیکسٹائل مل کے مالک اور وزیر اعلیٰ وٹو کے قریبی ساتھی جاوید احمد ضیاء کو گرفتار کر لیا۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ اگر وٹو کو ہٹایا گیا تو مسلم (ج) کے کچھ ارکان یقیناً مسلم لیگ میں جائیں گے۔ اس طرح سے پنجاب کا سیاسی بحران اسلام آباد بھی پہنچ سکتا ہے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کی خاتون رکن پر وزیر داخلہ کے جنسی کاروبار کے الزام سے اشتعال بڑھا حکومت اور ایم کیو ایم میں سے کوئی بھی اپنی پالیسی تبدیل کرنے کو تیار نہیں۔ مذاکرات عوامی دباؤ کے تحت ہو رہے ہیں ایم کیو ایم کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مسٹر اجمل دہلوی نے کہا کہ حکومت مذاکرات کے باوجود آپریشن جاری رکھ سکتی ہے تو ہم بھی مذاکرات کے دوران احتجاج کر سکتے ہیں۔

○ وزیر اعظم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے نام ایک خط میں مسٹر منظور احمد وٹو کے خلاف ایک الزام لگایا ہے کہ تعلیمی فنڈز کے لئے جتنی رقم فراہم کی گئی تھی ان کا تین فیصد بھی خرچ نہیں ہوا۔

○ بھارت نے دریائے راوی میں پونے تین لاکھ کیوسک پانی چھوڑ دیا ہے۔ نارووال میں سیلاب کا خطرہ ہے۔ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب میں تبدیلی مسلم لیگ اور عوام کے لئے اچھی خبر ہو گی۔ مسٹر نواز شریف کی قیادت میں ایک اہم اجلاس میں پنجاب کے بارے میں پارٹی کے فیصلے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

○ اے این پی کے سربراہ مسٹر اجمل خٹک نے کہا ہے کہ اپوزیشن نے تحریک نجات کو دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہم نے پنجاب کے بارے میں حکمت عملی طے کر لی ہے۔ جو بھی ہمارے پاس آئے گا اسے سر آنکھوں پر بٹھائیں گے۔

○ ہائی کورٹ کے ایک فاضل جج نے ایک مجسٹریٹ کے اختیارات معطل کر دیئے ہیں۔ فاضل جج نے کہا کہ آپ لوگوں کی مہربانیوں سے ۲۰ ہزار ملزم غائب ہو چکے ہیں چوری ڈاکوں کے لئے گینگ کراچی سے آ رہے ہیں لیکن پولیس اپنے مخصوص سٹائل میں کام کر رہی ہے۔

○ راوی میں بہت اونچے درجے کا سیلاب آنے کا امکان ہے۔ پنجاب کے برساتی نالوں میں بھی اونچی طغیانی آ سکتی ہے۔ آزاد کشمیر سرحد اور پنجاب کے مختلف حصوں میں بارش اور دریاؤں کے بالائی علاقوں میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

○ تفتیشی ایجنسیوں نے بھارتی پنجاب میں سکھ پولیس کو غیر مسلح کر دیا ہے۔ بے انت سنگھ کے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے جگہ جگہ چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ جائے وقوعہ سے ۱۰۰ گز دور پائی جانے والی کار خریدنے والے دو سکھوں کے سکیچ جاری کر دیئے گئے ہیں۔

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۲۵ روپے ۔ ۴۰ گرام ۵۰ روپے ۔ ۲۰۰ گرام ۲۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ
۱۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کے لئے معقول کمیشن!
ناصر دواخانہ۔ گول بازار، ربوہ
فون نمبر- 04524-212434 فیکس 534

نصرت جہاں اکیڈمی میں
سپوکن انگلش کلاس (برائے طالبات)
سابقہ شاندار روایات کیساتھ
انٹرویو
9.9.95 بوقت 5½ بجے سہ پہر
پروفیسر راجہ نصر اللہ خاں
فون 212421

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار
خدمت ○ دیانت
مکانات - پلاٹ - دوکانات وغیرہ سکنی اور زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212379

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ
مطب حمید
اولاد کا نہ ہونا ۔ پیدا ہو کر فوت ہو جانا ۔ نرینہ اولاد کی خواہش ۔ اٹھرا ۔ ورم ولیکوریا ایام کی بے قاعدگی ۔ بچوں کا سوکھا ۔ گرمی گیس ۔ شوگر ۔ بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہوتا ہے
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ فون 254634

• فریج • فریزر
• کوکنگ رینج
• گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
احمد برادرز
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: 451030
424994